Notification No:508/2022

Date of Award: 07/02/2022

Name of the Scholar: MOHD TARIQ

Name of the Supervisor: PROF. WAJEEHUDDIN SHEHPAR RASOOL

Name of the Department: Department of Urdu

Topic of Research: QUDRATULLAH SHAHAB: HAYAT-O-KHIDMAAT

Finding

شہاب کے یہاں موضوعات کا تنوع ہے۔

مرد کرداروں کی بنسبت ان کے خواتین کردار زیادہ متحرک وفعال ہیں۔

ان کی حقیقت نگاری میں بے باکی وجرات مندی ہے۔

طنز کا جو صحت منداور بھر پور وار ان کا خاصہ ہے، وہ کسی اور افسانہ نگار کا نصیبہ نہیں۔

کسی پر نظریہ تھوپنا ان کی عادت نہیں۔ وہ فقط اپنے اشاروں سے قاری کی توجہ سماج کے ان دیکھے ان چھوئے پہلوؤں کی طرف مبذول کراتے رہتے ہیں۔

نفسیات نگاری میں وہ انفرادیت رکھتے ہیں۔ انھوں نے اپنے کرداروں کی نفسیاتی منظر کشی انتہائی کمال ومہارت کے ساتھ کی ہے۔

تقسیم سے پہلے ان کے یہاں جنسی لذتیت نظر آتی ہے۔ تقسیم کے بعد اس کی جگہ معاشرتی اور سیاسی طنز نے لے لی۔

شوخی وظرافت کی ان کی تحریروں میں حسین آمیزش ہے۔

سادگی و برجستگی ان کی کہانیوں کے بنیادی خواص میں سے ہیں۔

ان کی تحریروں میں خطۂ جموں کشمیر نئے زاویے اور نئے خدوخال کے ساتھ ابھر کر سامنے آتا ہے۔

قدرت اللہ شہاب کا اسلوب نہایت سادہ اور سلیس ہے۔ خیالات میں تہہ داری ہے، البتہ لب ولہجہ سہل ہے۔ کوئی پیچیدگی نہیں ہے۔ جملوں کی ساخت میں الفاظ کا رکھ رکھاؤ قابل ذکر ہے۔ عبارت میں کوئی جھول نہیں ہے۔

شہاب نامہ ترتیب کے اعتبار سے بالکل فکشنل ہے۔ کچھ ابواب تو پورے افسانے ہیں۔ کچھ ابواب کے مابین ناولانہ ربط ہے۔ کہیں کہیں داستانوی چمک نمایاں ہے۔ نتیجتاً ''شہاب نامہ'' کو خودنوشت سوانحی داستان کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔